

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سے میں نے کہا تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے طلیہ کے متعلق وضاحت مطلوب ہے۔ لہذا حوالہ جات درج ذیل ہیں:

1 کتاب بدہ الخلق ص ۱۷۷

2 کتاب الایضاح ص ۱۷۷

3 کتاب الایضاح ص ۱۷۷

یہ حوالہ جات درسی بخاری کے ہیں۔

میں موسیٰ علیہ السلام کے بھی دو طلیے ثابت ہوتے ہیں۔ اگر لغوی بحث ہو تو براہ کرم کتاب کا حوالہ اور صفحہ نمبر بھی لکھ دیں۔ (خاور رشید، لاہور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے مسیح عیسیٰ علیہ السلام کے طلیہ سے تعلق رکھنے والی احادیث کی صحیح بخاری سے نشاندہی فرمائی ہے، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے، آمین یا رب العالمین۔

1... کتاب بدہ الخلق (۱/۳۵۹) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث (وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَزَّلَهُمْ فِي نَجْفٍ أَرْضَ بَلْبَعِ وَأَخْرَجَهُمْ فِي الْفَجْرِ وَالنَّيَاطِ فِي الْفَجْرِ مِنْ أَرْضِ بَلْبَعِ) عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا وہ درمیانہ قد، میانہ جسم، رنگ سرخی اور سفیدی لیے ہوئے اور سر کے بال سیدھے تھے۔ [

2... کتاب الایمانی (۱/۳۸۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث (وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَزَّلَهُمْ فِي نَجْفٍ أَرْضَ بَلْبَعِ وَأَخْرَجَهُمْ فِي الْفَجْرِ وَالنَّيَاطِ فِي الْفَجْرِ مِنْ أَرْضِ بَلْبَعِ) عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا وہ درمیانہ قد اور نہایت سرخ و سفید رنگ والے تھے ایسے تروتازہ اور پاک و صاف

3... کتاب الایمانی (۱/۳۸۹) مجاہد عن ابن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں (وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَزَّلَهُمْ فِي نَجْفٍ أَرْضَ بَلْبَعِ وَأَخْرَجَهُمْ فِي الْفَجْرِ وَالنَّيَاطِ فِي الْفَجْرِ مِنْ أَرْضِ بَلْبَعِ) عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا وہ درمیانہ قد اور نہایت سرخ و سفید رنگ والے تھے۔ [اور نافع عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں (وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَزَّلَهُمْ فِي نَجْفٍ أَرْضَ بَلْبَعِ وَأَخْرَجَهُمْ فِي الْفَجْرِ وَالنَّيَاطِ فِي الْفَجْرِ مِنْ أَرْضِ بَلْبَعِ) عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا وہ درمیانہ قد اور نہایت سرخ و سفید رنگ والے تھے ایسے تروتازہ اور پاک و صاف

روایات میں کوئی تضاد نہیں کیونکہ ایک روایت میں سوط الراس کا ذکر ہے اور دوسری میں جعد کا ذکر ہے اور تیسری میں زبلن الشفر کا ذکر ہے تو تینوں روایات کے ملائے سے نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ مسیح علیہ السلام کے بالوں میں کچھ جمودت ہے اور کچھ سموطت۔ چنانچہ صاحب کا موصول (کشف خیراتہ و تجل و کشف بین ا

اصل میں تضاد تب ہوتا ہے جب ایک روایت میں جس چیز کا اثبات ہے دوسری میں اسی چیز کی نفی ہو یا ایک روایت میں جس چیز کی نفی ہے دوسری میں اسی چیز کا اثبات ہو۔

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 700

محدث فتویٰ